بِسْمِ اللَّـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

فضائل ذكر في أحاديث النبوي الشريف صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَقُولُ اللهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي، فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِشِبْرٍ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً". (صحيح البخاري جلد 9/ صفحہ 121)

That Rasulullah (Sallallaho alaihe wasallam) has said, "Almighty Allah says, 'I treat my slave (man) according to his expectations from Me, and I am with him when he remembers Me, If he remembers Me in his heart, I remember him in My heart; if he remembers Me in a gathering, I remember him in a better and nobler gathering (i.e. of angels). If he comes closer to Me by one span, I go towards him a cubit's length, if he comes towards Me by a cubit's length, I go towards him an arm's length, and if he walks towards Me, I run unto him."

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں بندہ کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرتا ہوں جیسا کہ وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، پس اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ میرا مجمع میں ذکر کرتا ہے تو میں اس مجمع سے بہتر یعنی فرشتوں کے مجمع میں (جو معصوم اور بے گناہ ہیں) تذکرہ کرتا ہوں۔ اور اگر بندہ میری طرف ایک بالشت متوجہ ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں دو ہاتھ ادھر متوجہ ہوتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر چلتا ہوں۔

2. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ، أَنَّ رَجُلاً قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ شَرَائِعَ الإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ، فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ، قَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللهِ. (سنن الترمذي جلد 5/ صفحه 457)

A Sahabi once said, "0, Rasulullah, (Sallallaho alaihe wasallam), I know that the commandments of Shareeat are many, but of these tell me the one that I may practice assiduously throughout my life." The Prophet, (S.A.W), replied, "Keep your tongue always moist (i.e. busy) with the zhikr of Allah."

ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ احکام تو شریعت کے بہت سے ہیں، مجھے ایک چیز کوئی ایسی بتا دیجئے جس کو میں اپنا دستور اور مشغلہ بنالوں۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے ذکر سے تو ہر وقت رطب اللسان رہے۔

3. عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلاَ أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ، وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ، وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٌ لَكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالوَرِقِ، وَخَيْرٌ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: ذِكْرُ اللهِ تَعَالَى.

(سنن الترمذي (جلد 5/ صفحہ 459)

Rasulullah (Sallallaho alaihe wasallam) once said to his companions, "Shall I tell you of something that is the best of all deeds, constitutes the best act of piety in the eyes of your Lord, will elevate your status in the Hereafter, and carries more virtue than the spending of gold and silver in the service of Allah or taking part in jihaad and slaying or being slain in the path of Allah." The companions begged to be informed of such an act. The Prophet (S.A.W) replied, "It is the zhikr of Almighty Allah."	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ صحابہؓ سے ارشاد فرمایا کہ میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمام اعمال میں بہترین چیز ہے اور تمہارے مالک کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ اور تمہارے درجوں کو بہت زیادہ بلند کرنے والی اور سونے چاندی کو (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرنے سے بھی زیادہ بہتر اور (جہاد میں) تم دشمنوں کو قتل کرو، وہ تم کو قتل کریں اس سے بھی بڑھی ہوئی۔ صحابہؓ نے عرض کیا ضرور بتادیں، آپؐ نے ارشاد فرمایا اللہ کا ذکر ہے۔

4. عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيَذْكُرَنَّ اللهُ قَوْمًا فِي الدُّنْيَا، عَلَى الْفُرُشِ الْمُمَهَّدَةِ، يُدْخِلُهُمُ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى. (صحيح ابن حبان جلد 2/ صفحہ 124)

Rasulullah (Sallallaho alaihe wasallam), said, "There are many a people who do zhikr of Almighty Allah, while lying comfortably in their soft beds, and for this, they will be rewarded with the highest positions in Paradise by Almighty Lord."	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ دنیا میں نرم نرم بستروں پر اللہ تعالی شانہٗ کا ذکر کرتے ہیں جسکی وجہ سے حق تعالی شانہٗ جنت کے اعلی درجوں میں ان کو پہونچا دیتا ہے۔

5. عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لاَ يَذْكُرُ رَبَّهُ، مَثَلُ الحَيِّ وَالمَيِّتِ. (صحيح البخاري جلد 8/ صفحہ 86)

Rasulullah (Sallallaho alaihe wasallam) said, "The contrast between a person who glorifies Almighty Allah and one who does not remember Him is like that between the living and the dead."	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اللہ کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا ان دونوں کی مثال زندہ اور مردے کی سی ہے کہ ذکر کرنے والا زندہ ہے اور ذکر نہ کرنے والا مردہ ہے۔

<table>
<tr><td colspan="2">6. عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ رَجُلاً فِي حِجْرِهِ دَرَاهِمُ يَقْسِمُهَا وَآخَرُ يَذْكُرُ اللهَ، كَانَ الذَّاكِرُ لِلَّهِ أَفْضَلُ. (المعجم الأوسط جلد 6/ صفحہ 116)</td></tr>
<tr><td>Rasulullah (Sallallaho alaihe wasallam) is reported to have said, "If a person has a lot of wealth and distributes it amongst the needy, while another person is only busy with the zhikr of Allah, the latter, who is engaged in zhikr, is the better of the two."</td><td>حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ اگر ایک شخص کے پاس بہت سے روپے ہوں اور وہ ان کو تقسیم کر رہا ہو اور دوسرا شخص اللہ کے ذکر میں مشغول ہو تو ذکر کرنے والا افضل ہے۔</td></tr>
<tr><td colspan="2">7. عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ يَتَحَسَّرُ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلاَّ عَلَى سَاعَةٍ مَرَّتْ بِهِمْ لَمْ يَذْكُرُوا اللهَ فِيهَا. (المعجم الكبير جلد 20/ صفحہ 93)</td></tr>
<tr><td>The Holy Prophet (Sallallaho alaihe wasallam) said, "Those who are admitted into Paradise will not regret over anything of this world, except the time spent without zhikr in their life."</td><td>حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جنت میں جانے کے بعد اہل جنت کو دنیا کی کسی چیز کا بھی قلق وافسوس نہیں ہوگا بجز اُس گھڑی کے جو دنیا میں اللہ کے ذکر کے بغیر گزر گئی ہو۔</td></tr>
<tr><td colspan="2">8. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لاَ يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتْهُمْ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمْ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ. (مسند أحمد جلد 18/ صفحہ 378)</td></tr>
<tr><td>Hadhrat Abu Hurairah (Radhiyallaho anho) and Hadhrat Abu Sa'eed (Radhiyallaho anho) both bore testimony to having heard from Rasulullah (S.A.W), that the gathering engaged in zhikr of Almighty Allah is surrounded by the angels on all sides, the grace of Allah and sakeenah (peace and tranquility) descend upon them, and Almighty Allah speaks about them, by way of appreciation, to His angels."</td><td>حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت سعیدؓ دونوں حضرات اس کی گواہی دیتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ سے سنا ارشاد فرماتے تھے کہ جو جماعت اللہ کے ذکر میں مشغول ہو فرشتے اس جماعت کو سب طرف سے گھیر لیتے ہیں اور رحمت ان کو ڈھانک لیتی ہے اور سکینہ ان پر نازل ہوتی ہے اور اللہ جل شانہٗ ان کا تذکرہ اپنی مجلس میں تفاخر کے طور پر فرماتے ہیں۔</td></tr>
</table>

9. عَنْ مُعَاوِيَةَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِلإِسْلَامِ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِكَ قَالَ آللهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلاَّ ذَلِكَ قَالُوا آللهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلاَّ ذَلِكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَإِنَّهُ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلاَئِكَةَ. (مسند أحمد جلد 28/ صفحہ 49)

Once Rasulullah (Sallallaho alaihe wasallam) went to a group of Sahaba, (Radhiyallaho anhum) and said to them, "What for are you sitting here?" They replied, "We are engaged in the zhikr of Almighty Allah, and are glorifying Him for His extreme kindness to us in that He has blessed us with the wealth of Islam." Rasulullah (SA.W) said, "By Allah, Are you here only for this reason?" "By Allah!", replied, the Sahaba, (Radhiyallaho anhum), "We are sitting here only for this reason." Rasulullah (S.A.W) then said, "I asked you to swear not out of any mis-understanding, but because Jibraeel (Alayhis salaam) came to me and informed me just now that Almighty Allah was speaking high about you before angels."

حضور اقدس ﷺ ایک مرتبہ صحابہؓ کی ایک جماعت کے پاس تشریف لے گئے اور دریافت فرمایا کہ کس بات نے تم لوگوں کو یہاں بٹھایا ہے۔ عرض کیا اللہ جل شانہٗ کا ذکر کر رہے ہیں اور اس بات پر اس کی حمد و ثنا کر رہے ہیں کہ اس نے ہم لوگوں کو اسلام کی دولت سے نوازا یہ اللہ کا بڑا ہی احسان ہم پر ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کیا خدا کی قسم صرف اسی وجہ سے بیٹھے ہو، صحابہؓ نے عرض کیا خدا کی قسم صرف اسی وجہ سے بیٹھے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کسی بدگمانی کی وجہ سے میں نے تم لوگوں کو قسم نہیں دی بلکہ جبرئیلؑ میرے پاس ابھی آئے تھے اور یہ خبر سنا گئے کہ اللہ جل شانہٗ تم لوگوں کی وجہ سے ملائکہ پر فخر فرما رہے ہیں۔

10. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوا يَذْكُرُونَ اللَّهَ لاَ يُرِيدُونَ بِذَلِكَ إِلاَّ وَجْهَهُ إِلاَّ نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ قُومُوا مَغْفُورًا لَكُمْ قَدْ بُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ. (مسند أحمد جلد 19/ صفحہ 437)

Hadhrat Anas (Radhiyallaho anho) reported that Rasulullah (SA.W) had said, "When some people assemble for the zhikr of Allah with the sole purpose of earning His pleasure, an angel proclaims from the sky, 'You people have been forgiven, your sins have been replaced by virtues."

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو لوگ اللہ کے ذکر کے لیے مجتمع ہوں اور ان کا مقصود صرف اللہ ہی کی رضا ہو تو آسمان سے ایک فرشتہ ندا کرتا ہے کہ تم لوگ بخش دیئے گئے اور تمہاری برائیاں نیکیوں سے بدل دی گئیں۔

11. عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ عَمَلاً قَطُّ أَنْجَى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللهِ مِنْ ذِكْرِ اللهِ. (مسند أحمد – شعيب الأرناؤط جلد 36/ صفحہ 396)

Rasulullah (Sallallaho alaihe wasallam) said, "No other action of a person can surpass zhikr of Almighty Allah in saving him from the punishment in the grave."

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے اللہ کے ذکر سے بڑھ کر کسی آدمی کا کوئی عمل عذاب قبر سے زیادہ نجات دینے والا نہیں ہے۔

12. عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثَنَّ اللهُ أَقْوَامًا يَوْمَ القِيَامَةِ فِي وُجُوهِهِمُ النُّورُ عَلَى مَنَابِرِ اللُّؤْلُؤِ يَغْبِطُهُمُ النَّاسُ لَيْسُوا بِأَنْبِيَاءَ وَلاَ شُهَدَاءَ قَالَ فَجَثَا أَعْرَابِيٌّ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ حُلْهُمْ لَنَا نَعْرِفُهُمْ قَالَ هُمُ الْمُتَحَابُّونَ فِي اللهِ مِنْ قَبَائِلَ شَتَّى وَبِلاَدٍ شَتَّى يَجْتَمِعُونَ عَلَى ذِكْرِ اللهِ يَذْكُرُونَهُ. (مجمع الزوائد جلد 10/ صفحہ 77)

Rasulullah (Sallallaho alaihe wasallam) had said, "Almighty Allah will, on the Day of Resurrection, resurrect certain groups of people in such a state that their faces will be radiant with light, they will be sitting on pulpits of pearls and others will envy their lot. They will neither be from among the Prophets nor from among the martyrs." Somebody asked the Prophet (S.A.W) to let him have more details about these people, so that he may be able to recognize them. Rasulullah (SA.W) replied, "They will be the people who belong to different families and different places, but assemble at one place for the love of Almighty Allah and are engaged in His zhikr."

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قیامت کے دن اللہ جل شانہٗ بعض قوموں کا حشر ایسی طرح فرمائیں گے کہ ان کے چہروں میں نور چمکتا ہوا ہوگا وہ موتیوں کے ممبروں پر ہونگے وہ انبیاء اور شہداء نہیں ہونگے، کسی نے عرض کیا یارسول اللہ ان کا حال بیان کردیجئے کہ ہم ان کو پہچان لیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ ہوں گے جو اللہ کی محبت میں مختلف جگہوں سے مختلف خاندانوں سے آکر ایک جگہ جمع ہوگئے ہوں اور اللہ کے ذکر میں مشغول ہوں۔

13. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الجَنَّةِ فَارْتَعُوا قَالُوا وَمَا رِيَاضُ الجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّكْرِ. (سنن الترمذي جلد 5/ صفحہ 532)

<table>
<tr>
<td>Rasulullah (Sallallaho alaihe wasallam) said, "When you pass the gardens of Paradise, graze to your heart's content." Someone asked. "0 Rasulullah! (SA.W), what is meant by the gardens of Paradise?" He replied, "Gatherings for performing zhikr."</td>
<td>حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب جنت کے باغوں پر گزرو تو خوب چرو۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جنت کے باغ کیا ہیں، ارشاد فرمایا ذکر کے حلقے۔</td>
</tr>
<tr>
<td colspan="2">14. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَجَزَ مِنْكُمْ عَنِ الْعَدُوِّ أَنْ يُّجَاهِدَهُ وَعَنِ اللَّيْلِ أَنْ يُّكَابِدَهُ فَلْيُكْثِرْ ذَكَرَ اللهِ. (المعجم الكبير جلد 11/ صفحہ 84)</td>
</tr>
<tr>
<td>Rasulullah (Sallallaho alaihe wasallam) said, "One who is too weak to bear the strain of keeping awake at night (in the worship of Almighty Allah), is too miserly to spend his wealth in the path of Allah, and is too cowardly to take part in jihaad, is advised to remain engaged in the zhikr of Allah."</td>
<td>حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو تم میں سے عاجز ہو راتوں کو محنت کرنے سے اور بخل کی وجہ سے مال بھی خرچ نہ کیا جاتا ہو (یعنی نفلی صدقات) اور بزدلی کی وجہ سے جہاد میں بھی شرکت نہ کر سکتا ہو اس کو چاہیے کہ اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرے۔</td>
</tr>
<tr>
<td colspan="2">15. عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ اللهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونٌ. (مسند أحمد جلد 18/ صفحہ 195)</td>
</tr>
<tr>
<td>Rasulullah (Sallallaho alaihe wasallam) is reported to have said, "Practice zhikr so excessively that people may regard you as a maniac."</td>
<td>حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ کا ذکر ایسی کثرت سے کیا کرو کہ لوگ مجنون کہنے لگیں۔</td>
</tr>
<tr>
<td colspan="2">16. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ، يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: الإِمَامُ العَادِلُ، وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي المَسَاجِدِ، وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ، وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ، فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ، أَخْفَى حَتَّى لاَ تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ.
(صحيح البخاري جلد 1/ صفحہ 133)</td>
</tr>
</table>

Rasulullah (Sallallaho alaihe wasallam) has said: "The following seven persons will be accommodated by Allah in the shade of His Mercy on the day when there will be no other shade except His: (1) A just ruler (2) A young man who worships Allah in his youth (3) A person whose heart yearns for the masjid (4) Those two persons who love, meet and depart only for the pleasure of Allah (5) A man who is tempted by a beautiful woman and refuses to respond for fear of Allah (6) A person who gives alms so secretly that the charity of one hand is not known to the other hand. (7) A person who practices zhikr of Allah in solitude, so that tears flow of his eyes."	حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ سات آدمی ہیں جن کو اللہ جل شانہٗ اپنے (رحمت کے) سایہ میں ایسے دن جگہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ایک عادل بادشاہ، دوسرے وہ جوان جو جوانی میں اللہ کی عبادت کرتا ہو، تیسرے وہ شخص جس کا دل مسجد میں اٹک رہا ہو، چوتھے وہ دو شخص جن میں اللہ ہی کے واسطے محبت ہو اسی پر ان کا اجتماع ہو اسی پر جدائی، پانچویں وہ شخص جس کو کوئی حسین شریف عورت اپنی طرف متوجہ کرے اور وہ کہدے کہ مجھے اللہ کا ڈر مانع ہے، چھٹے وہ شخص جو ایسے مخفی طریق سے صدقہ کرے کے دوسرے ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو، ساتویں وہ شخص جو اللہ کا ذکر تنہائی میں کرے اور آنسو بہنے لگیں۔

With thanks from Maulana Zakaria's Fazail-e-Zhikr
Compiled by Aziz Khan
Dated: October 17, 2011